طلاق غضبان (غصہ کی طلاق)

پچیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۵ تا ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ، مطابق ۵ تا ۷ فروری ۲۰۱۶ء، بدر پور، آسام

پچیسواں فقہی سمینار منعقدہ ۵ تا ۷ فروری ۲۰۱۶ء بمقام بدر پور آسام کے موضوعات میں ایک اہم موضوع ''طلاق غضبان'' کا ہے، یعنی حالت غضب میں دی گئی طلاق کا حکم کیا ہے؟ کافی بحث ومباحثہ اور غور وخوض کے بعد شرکاء سمینار جس نتیجہ پر پہنچے وہ درج ذیل ہے:

۱- نکاح ایک ایسا رشتہ ہے جس میں شرعاً دوام واستحکام مطلوب ہے، اور جن باتوں کی گنجائش رکھی گئی ہے، ان میں طلاق سب سے زیادہ ناپسندیدہ عمل ہے، جس کا بہ وقت ضرورت ہی استعمال کرنا چاہئے، لہٰذا شوہر کو چاہئے کہ غصہ کی حالت میں اپنے دل ودماغ پر قابو رکھے اور طلاق کے الفاظ زبان پر لانے سے احتراز کرے۔

۲- غصہ کی حالت میں دی گئی طلاق شرعاً واقع ہوگی؛ البتہ اگر غصہ جنون کی حد تک پہنچ گیا ہو اور شوہر غصہ کی حالت میں دماغی توازن کھو چکا ہو، اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا کہہ رہا ہے اور کیا کر رہا ہے؟ تو ایسی حالت میں اس کا حکم مجنون کا ہوگا اور اس کی طلاق واقع نہیں ہوگی۔

☆☆☆